

آسان تجوید (کیسٹ کے ساتھ)

الله تعالیٰ نے فرمایا:

بَقَرَةٌ: الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتَلَوَّنَهُ حَقًّا تِلَاقُتِهِ: جَنَ لَوْلُونَ كُوْهُمْ نَزَّتَ بِهِ كَتَبَ دِيْ دِيْ بِهِ وَهَا سَطْرَحَ پُرْعَةَ مِنْ بِيْسَاكَهُ كَبَحْتَنَهُ كَأَحْقَبَهُ -

مُزَمَّلٌ: وَرَّقْلُ الْقُرْآنَ تَرْقِيلًا اور قرآن کو خوب ٹھیک ٹھیک پڑھو۔

ترتیل سے مراد قرآن کو دھیرے دھیرے پڑھنا ہے۔ قرآن کوتیزی سے بھی پڑھا جاسکتا ہے جسے حد رکھتے ہیں اور درمیانی رفتار سے بھی جمکوت دویر کہتے ہیں، ہر صورت میں قواعد کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔ ترتیل سب سے افضل ہے۔

بخاری: حضرت عثمانؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن کو سیکھا اور سمجھایا۔

مسلم: حضرت ابوالاماءؓ سے روایت ہے، وہ بیان کرنے میں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنائے: قرآن مجید پڑھا کرو کیونکہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لئے شفیع (سفرش کرنے والا) بن کر آئے گا۔

بخاری: حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں جو قرآن کو خوش آوازی سے نہ پڑھے۔ یعنی جو اچھی طریقے سے (جس میں تجوید بھی شامل ہے) اور اچھی آواز سے نہ پڑھے اسکے لئے کتنی سخت بات کہی گئی ہے۔

تجوید: تجوید کے معنی میک کرنے اور سفارنے کے میں۔ قاریوں کی اصطلاح میں قرآن مجید کے حروف اور الفاظ کو صحیح مخارج، صفات اور دیگر قواعد کے ساتھ ادا کرنے کا نام تجوید ہے۔ قرآن مجید کو تجوید کے ساتھ پڑھنا فرض ہے کیونکہ کلام اللہ تجوید ہی کے ساتھ حضور ﷺ پر نماز ہوا اور اسی طرح ہم تک پہنچا ہے۔ جو شخص قدرت رکھنے کے باوجود قرآن مجید کو صحیح نہ پڑھے وہ گھنگار ہوتا ہے۔

اس علم کی تاریخ: امام عاصم کوفی (وفات ۱۲۴ھ) فصاحت، حفظ اور تجوید و تحریر میں اپنے وقت کے بہت بڑے عالم تھے۔ بہترین آواز اور ادائی سے تلاوت قرآن کیا کرتے تھے اور لوگ تجوید سیکھنے کے لئے آپ کے پاس بڑی تعداد میں جمع ہوتے تھے۔ آپ کی وفات کے بعد سیدنا حفصؓ کوفی نے بڑی محنت سے قرأت امام عاصم کی اشاعت کی۔ چونکہ یہ قرأت سبعہ و عشرہ میں آسان ہے اس لئے زیادہ مقبول ہوئی۔ آپ ہی کی روایت سے ساری دنیا میں قرآن مجید لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔ سیدنا حفصؓ کوفی امام ابوحنیفہ کے ہم درس اور کپڑوں کی تجارت میں ابوحنیفہ کے شریک تھے۔ آئیے اب ہم تجوید کے قواعد کو سیکھتے ہیں۔ یاد رہے کہ یہ قواعد آسانی کے اعتبار سے ترتیب دیے گئے ہیں۔

1- حروف اور حرکات کو معروف پڑھنا چاہئے۔ جیسے

اُ، بُ، تُ، ثُ، زُ (zoo) وغیرہ اور اِ، بِ، تِ، ثِ، جِ (G) وغیرہ
الْحَمْدُ لِلَّهِ - مُلْكٌ - اَهْدَنَا

2- نرم حروف: وُ اور یُ جب کہ ان حروف کے سامنے زبر آئے تب انہیں صحیح طریقے سے ادا کرنا چاہئے۔ جیسے دُوُ (thou)، سُوُ (South) وغیرہ آئی (Eye)، بَمِ (Dubai) وغیرہ

اسی طرح: يَوْمَئِدِ - يَوْمِ الدِّينِ - خَوْفُ - غَيْرِ الْمَعْضُوبِ - عَلَيْهِمُ - أَرَأَيْتَ

۳- مغارج

حروف کی آواز کے نکلنے کی جگہ کو مخرج کہتے ہیں۔ مغارج، مخرج کی جمع ہے کسی حرفا کا مخرج معلوم کرنا ہو تو اس حرفا کو ساکن کریں اور اس سے پہلے زبر والا الف (ا) لگا کر پڑھیں، جہاں آواز ختم ہو وہی حرفا کا مخرج ہو گا

جیسے اَجْ - اَمْ - اَقْ وغیرہ

عربی کے ۲۸ حرفا، امثال سے اداہوتے ہیں یعنی جملہ مغارج، ایں لیکن عام طور پر اردو داں حضرات یہ نیچے دیے گئے مغارج ہی میں غلطی کرتے ہیں۔

- ۱- ء - هـ : حلق کے نچلے حصے سے حرفا طلقی
 - ۲- ع - ح - : درمیان حلق سے
 - ۳- غ - خ - : حلق کے اوپری حصے سے حلق سے اداہونیوائے
 - ۴- ق - - - - : پڑھیب (چھوٹی زبان) کے اندر ورنی حصے سے
 - ۵- ت - د - ط : نوک زبان اور اوپر کے دانتوں کے کنارے سے
 - ۶- ث - ذ - ظ : زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کے کنارے سے
 - ۷- ذ - س - ص : نوک زبان اور یہ نیچے کے دانتوں کے اوپر سے
 - ۸- ض - - - - : زبان کے بائیں کنارے اور بائیں جانب کے اوپر کے ڈاڑھوں سے یا بائیں جانب کے اوپر کے ڈاڑھوں سے۔
 - ۹- ج - ش - : درمیان زبان سے
 - ۱۰- غُنَّه - - - - : ناک کی بانس سے - دو حرکت کے ساتھ
- حرکت : کسی حرفا کی آواز کو دو گناہ کھینچا جائے تو وہ دو حرکت ہے اگر پانچ گناہ کھینچا جائے تو وہ پانچ حرکت ہے۔

۳- موٹا اور باریک پڑھنے کے قاعدے

❖ لفظ اللہ کالام پڑھنے کے قاعدے

● لفظ اللہ سے پہلے اگر زیر یا پیش آئے تو لام موٹا پڑھیں گے جیسے هُوَ اللہ ، نَصْرُ اللہ

● لفظ اللہ سے پہلے اگر زیر آئے تو لام باریک پڑھیں گے جیسے بِسْمِ اللہ

ر کے قاعدے ♦

بَارِيك	مُوْثا
<p style="text-align: center;">- دِ مُجْرِمٌ - فِكْرٌ - سَاحِرٌ</p>	<p style="text-align: center;">ا- رَ رُ رَ رُ رُ</p> <p style="text-align: center;">رَحْمَنٌ - رُسُلٌ - خَيْرًا</p>
<p style="text-align: center;">- دُ سے پہلے زیر ہو ارسال</p>	<p style="text-align: center;">دُ سے پہلے زبریا پیش ہو اکابر ، عرش ، مُرْسَلٌ</p>
<p style="text-align: center;">- دُ سے پہلے کا حرف ساکن ہوا اس سے پہلے کے حرف پر زیر ہو حجر - فَكْرُ</p>	<p style="text-align: center;">دُ سے پہلے کا حرف ساکن ہوا اس سے پہلے کے حرف پر زبریا پیش ہو صَبَرٌ - شُكْرُ</p>

۵۔ رُسے پہلے نرم حرف ي آئے تو باریک پڑھیں گے: خیر - طیر - سیر وغیرہ

۶۔ ایک ہی لفظ میں رُسے پہلے زیر اور رُ کے بعد ص ض ط ظ یا ق خ غ میں سے کوئی حرف آئے تو رُ کو موٹا پڑھیں گے: مرصاد - قرطاسِ فرقہ

مکالمہ حروف

ق خ غ: یہ تین حروف موٹے اور بلند پڑھنے جاتے ہیں

ص ض ط ظ : یہ چار حروف زیادہ موٹے اور بلند پڑھتے جاتے میں جیسے قال ، تقدیر - خیر - خلق - غیر - مغضوب - صابر
 - اصلہا - الصالین - مضغة - طالب - مطلوب - ظالم - اظلم
 - الذین یؤمنون بالغیب ویقیمون الصلاة وممّا رزقناہم ینفقون
 - اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الصالین
 - قال إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ

٥ - قَلْقَلَه

پانچ حروف قُ طُ بُ جُ دُ (قطب بد) پر قلقہ کیا جاتا ہے۔ قلقہ سے مراد زندہ آواز ہے۔ قلقہ صرف اسی صورت میں کیا جاتا ہے جب کہ ان حروف پر جسم (سکون) آئے، چاہے وہ حرف بچ میں آئے یا آخر میں۔ البتہ آخر میں آئے تو شدید بڑھ جاتی ہے۔

ق : - لا أقسم بيوم القيمة

— وَأَذْنُ فِي النَّاسِ بِالْحَجَّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ

ط : - ذلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لِهِ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلُكُونَ مِنْ قَطْمَبِير

— إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبِ وَاللَّهِ مِنْ وَدَائِهِمْ مُحِيطٌ

- وَمِنْ يَسِعُهُ الْإِسْلَامُ دِيْنًا فَلَمْ يُقْبَلْ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ

فَصَبَّ عَلَيْهِ دُكَّ سَوْطَ عَذَابٍ

- ج: - ذَلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَشْهُودٌ
 - وَالسَّمَاءُ ذَاتُ الْبُرُوجِ
 د: - وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرُهَانَ لَهُ بِإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ
 - قُتِلَ أَصْحَابُ الْأَخْدُودِ

اب سورۃ ق کی آیات ۶ سے ۸ اکٹھ سنئے اور قلقہ کماں کماں ہوا ہے بتائے۔

4- ن، م (تشدید والے م اور ن)

جب بھی نیام پر تشدید آئے تو غنہ ہو گا (یعنی دوڑکت سے پڑھیں گے)

مثال: - إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا

- قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ، مَلِكِ النَّاسِ ، إِلَهِ النَّاسِ ، مِنْ شَرِّ الْوَسُوَاسِ الْخَنَّاسِ ،
 الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ، مِنْ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
 - إِذَا جَاءَتِ الطَّامِةُ الْكُبْرَى
 - ثُمَّ أَنْشَأَهُ خَلْقًا آخَرَ
 - فَإِنَّمَا مَنْ أَعْطَى وَآتَى ، وَصَدَقَ بِالْحُسْنَى ، فَسَيِّسِرُهُ لِلْيُسْرَى

5- م کے قاعدے (میم ساکن)

م کے بعد آئے توم کو پچھائیں گے یعنی دونوں ہوتوں کو پوری طرح ملنے نہ دینا یعنی م کو اخفاء کے ساتھ اور غنہ کے ساتھ ادا کرنا۔

أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى

وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ

۱- م کے بعد م م آئے تو غنہ کے ساتھ ملائیں گے

تُلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخْيِهِ إِذَا أَنْتُمْ جَاهِلُونَ

۲- م کہ بعد اور م کے علاوہ کوئی اور حرف آئے توم کو صاف ادا کریں گے۔

يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

۳- غاص کر اگرم کے بعد ف یا و آئے توم کو اعتیاط کے ساتھ ادا کیا جائے ورنہ غلطی ہونے کا خطرہ ہے۔

وَيَوْمَ تُسَيِّرُ الْجَبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشِرُنَا هُمْ فَلَمْ تُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا

۴- ما أَشْهَدُهُمْ خَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضْلِلِينَ عَصْدًا

سورۃ زمر کی آیت اتنا سنئے اور م کے احکام پر غور کر جئے بتائے۔

>- ل کے قاعدے

- ل کے بعد ل ل آئے تو دونوں کو مل کر پڑھیں گے۔
 - ل کے بعد ر ر آئے توں کو منیں پڑھیں گے۔
- وَقَضَى رَبُّكَ أَلَا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْأَلْدِينِ إِحْسَانًا إِمَّا يَبْلُغُنَّ عِنْدَكَ الْكَبِيرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كَلاهُمَا فَلَا تَقْلِيلَ لَهُمَا أَفْ وَلَا تَنْهَرُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ، وَاحْفَضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمُهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا
- حروف قمری: ان حروف کے سامنے گرال آئے تو پڑھا جائے گا یعنی القمر - الکوثر - الحکیم - عبدالحکیم
- قمری حروف ۱۲ میں اور ان کا مجموع ہے "ابغ حجک و خف عقیمه"
- حروف شمسی: شمسی حروف کو سامنے ال آئے توں نہیں پڑھا جاتا یعنی الشمس - الالدین - الصلوٰۃ وغیرہ
- قمری حروف کے علاوہ باقی سارے حروف شمسی ہیں۔ شمسی حروف کی مزید مثالیں جن میں بعض اردو دان غلطی کرتے ہیں۔ عبدالسبحان - عبدالستار - عبدالشکور وغیرہ

۸- ن اور تنوین (۔۔۔) کے قاعدے

کسی حرف پر اگر تنوین یعنی دوزبر یا دوزیر یا دوپیش ہوں تو دراصل اس لفظ کا آخری ن ہی ہو گا جیسے
آ۔ آن ب۔ بُنْ ج۔ جِنْ اسلئے ن اور تنوین کے لئے ایک ہی قاعدہ ہے۔

- ا۔ ئٹھار - اگر ن اور تنوین کے بعد حروف علقی ۶ ھجع ح غ خ میں سے کوئی حرف آئے توں اور تنوین ادا کریں گے (ہم لوگ یہاں عام طور پر غلطی نہیں کرتے)
- مثال: ن۔ ایک لفظ میں
- وَهُمْ يَهْوُنَ عَنْهُ وَيَتَأْوُنَ عَنْهُ
صَرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
وَتَنْحِتُونَ مِنْ الْجَبَالِ يُبُوتَا فَارِهِينَ
فَسَيِّنَغْصُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ
- مثال: ن۔ دلفظوں میں (یعنی جب ن پہلے لفظ کا آخری حرف ہو)
- مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادِ
فُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَخُرِجُوهُ لَنَا
مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنْ اللَّهِ
وَكَنْزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غُلٌّ
رَبِّ إِنَّى لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ

• مثال : تنوین - دلخظوں میں (اس لئے کہ تنوین ہمیشہ لفظ کے آخری میں آتے ہیں)

ُسَقِّيٌ مِنْ عَيْنٍ آنِيَةً
فَرِيقًا هُدَى وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّالَّةُ
فِي جَنَّةٍ عَالَيَةٍ
عَرِيزٌ غَفُورٌ
وُجُوهٌ يَوْمَنْدٌ خَائِشَةٌ

۱- اقلاب - ن یاتنوین کے بعد آئے تو غنہ کے ساتھ م پڑھیں گے

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أَوْثَوْا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ
وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجُرْ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا

إِنَّهُ كَانَ بِعِيَادَهِ خَبِيرًا بَصِيرًا
(تنوین)

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ مِبْشَهِيدٍ
(تنوین)

۳ الف - ادغام بغیر الغنة - ن یاتنوین کے بعد یار آئے تو نہیں پڑھیں گے

يُسْقُونَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ
أَيْحَسَبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ
يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لِبَدَا
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

۳ ب- ادغام مع الغنة - البتہ اگر یہ و م ن میں سے کوئی حرف آجائے تو غنہ یعنی ناک کی آواز سے دو حرکت کے ساتھ ملانیں گے۔

• مثال : ن

- فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ
- وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ
- أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ
- وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ

• مثال : تنوین

- وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ
- وُجُوهٌ يَوْمَنْدٌ نَاعِمَةٌ
- فِيهَا سُرُورٌ مَرْفُوعَةٌ
- لَا تَأْخُذُهُ سَنَةٌ وَلَا يَوْمٌ

۴- انفاس - ن یاتنوین کے بعد قاعدہ نمبر ۲، ۲، ۳ کے حروف یعنی حروف حلقی ہ ه ع ح غ اور بلویومن کے

سوکوئی اور حرف آجائے تو ن یاتنوین کو چھپائیں گے

- مثال: ن۔ آیک لفظ میں
- فَانْصُرُنَا . أَنَّدَرْتُهُمْ . مَنْشُورٍ . يَكْثُونَ . أَخْيَاتُكُمْ . أَنْشَأَ . أَنْقَضَ . فَلَا تَنْسَى . أَنْدَادًا . فَانطَلَقُوا . يُتْرُفُونَ . أَنْفُسَكُمْ .
- آنَتْ . مَنْصُودٍ . انْظُرُوا
- مثال: ن۔ دو الفاظ میں
- منْ صِيَامٍ . منْ ذَكَرٍ . منْ ثَمَرَةٍ . منْ كَأسٍ . منْ جَنَّاتٍ . منْ شَيْءٍ . وَلَشِنْ قُرْتُلُوا . أَنْ سَيْكُونُ . منْ دَابَّةٍ . منْ طِينٍ . فِإِنْ زَلَّتُمْ . وَمَنْ فِي الْأَرْضِ . وَإِنْ تُبْتُمْ . إِنْ ضَالَّتُمْ . مِنْ ظَهِيرٍ
- مثال: تنوین
- فَاعَاصَفَافاً . كُلُّ نَفْسٍ ذَائِفَةٌ الْمَوْتُ . مَاءٌ ثَجَاجًا . يَوْمًا كَانَ . صَبَرًا جَمِيلًا . غَفُورٌ شَكُورٌ . عَلِيمًا قَدِيرًا . قَوْلًا سَدِيدًا . قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ . قَوْمًا طَاغِيَنَ . يَوْمَنِدِ زُرْقًا . خَالِدًا فِيهَا . جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ . قَوْمًا ضَالِّينَ . ظِلَّاً ظَلِيلًا
- اب سورۃ احزاب کی ۳۶ سے ۲۲ ویں آیت تک تلاوت سنئے اور بتائیے کہ ن اور تنوین کا کونسا قاعدہ کہاں آیا ہے۔

9- مد کے احکام

- س (ہوالا م) - ۲ حرکت یا ۴۵ حرکت
- ن (نوك والا م) - ۶ حرکت
- دوالے حروف مقطلات - ۶ حرکت جیسے ق، الـ
- (آگے پڑھنے والوں کے لئے: جس لفظ میں مد مُتَّصل آئے (یعنی حروف مده و ی اے کے بعد اے اے آئے) تو اس مد کو ۶۵۸ حرکت سے ادا ہوں گے جیسے ضالین، آلسن، صَاحَّه وغیرہ)
- دوحرکت والے مد (مد اصلی)
- حروف مده میں یعنی و ی اے دوحرکت سے پڑھیں گے
 - وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبِّكَ
 - فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهَلَّكِينَ
 - فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ، فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ
- کھڑا زبر، کھڑا زیر یا الثا پیش (۔۔۔) جس حرف پر ہواں کو دوحرکت سے پڑھیں گے جیسے عَبْدِه، اُمَّه، اَمَنَ
 - تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا
 - فَأُمَّهٌ هَاوِيَةٌ
 - إِنَّهُ كَانَ نَوَّابًا
- کی لفظ کے آخر میں وزیر (۔۔۔) ہوں اور اگر اس پر آپ تمہارے بھائیں تو دوحرکت سے وقف کریں گے:
 - مَاءً - مَاءً ، افواجاً - افواجاً، رَحِيمًا - رَحِيمًا ، كَرِيمًا - كَرِيمًا ، مَفَازًا - مَفَازًا

- نرم حروف (یعنی ؎ اور ڻ جبکہ ان کے پہلے کے حرف پر زبر آئے) کے بعد والے حروف پر اگر وقف ہو تو ۶۸۲ حرکت سے وقف کریں گے۔

- مِنْ مَ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دِينٍ
 - فَاسْعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ
 - عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ

اگر نہ ٹھیں بلکہ وصل میں ہوں یعنی بغیر ٹھیں آگے کے بڑھ جائیں تو کوئی مدد ہو گا یعنی۔
 - وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ

- حروف مدد کے بعد والے حروف پر رکیں گے بھی ۶۸۲ (ؤ ۽ ۽) حرکت سے وقف کریں گے
 البتہ وقف نہ کیں یعنی نہ ٹھیں تو صرف مداخلی ادا کرنا پڑے گا یعنی صرف دو حرکت ہی ادا کرنا ہو گا یعنی (کیٹ سے سننے)

۱۵۔ وقف وابتداء (ٹھیں اور پھر شروع کرنا)

جہاں وقف کرے وہاں سانس اور آواز توڑدے، بیچ میں ٹھیے تو ممکنی کا لحاظ رکھے

» جس لفظ پر وقف کرے

- اسکے آخری حروف کو ساکن کرے، والعصر سے العصر
- آخری حروف پر دوزبر ہوں تو دو حرکت سے وقف کرے ماءً - ماءاً افواجاً - افواجاً
- آخری حرف ٿ ۾ ٿو تھہ پڑھے یعنی لہ - لہ - به (یہاں ہائے ضمیر کا قاعدہ ہے)
- آخری حرف پر تشدید ہو تو اسکو ادا کرے تب - تب منہنَ - منہنَ

» جس لفظ سے ابتداء کرے

• شروع میں ال ۾ ہو تو ال پڑھے یعنی الَّذِي - الَّذِي - الَّذِينَ

- تیسرا حرف کی حرکت کے لحاظ سے شروع کرے اذہب - اذہب : قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبَعَكَ مِنْهُمْ اضرب - اضرب : فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ اشکُر - اشکُر : أَنْ اشْكُرْ لِي وَلَوَالدِيَكَ

ا - ءالف پر جزم آئے تو ءپر جزم آئے جیسا پڑھنا چاہے - ماؤں
 آنا آنا کو وصل میں (یعنی نہ ٹھیں تو) آن جیسا پڑھنا چاہے
 ا - جس الف پر لگا ہوا ہو وصل میں اسکو نہیں پڑھیں گے۔

11- (ملانے کے) ادغام کے احکام

۱- جس میں پہلا اور دوسرا دونوں حروف ایک ہی ہوں۔ پہلا حرف ساکن ہوا اور دوسرا متحرک ہو۔

ب - اضْرِبْ بَعْصَالَ الحَجَرَ

د - وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ

م - وَمَنْ يُكَرِّهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

ل - قَالَ أَمْ أَقْلُ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِعَ مَعِي صَبَرًا

۲- جب دونوں حروف کا مخرج ایک ہوا اور صفت (یعنی وہ کیفیت جس سے ایک ہی مخرج سے لکنے والے مختلف حروف ایک دوسرے سے پہچانے جائیں مثلاً موپاں ، باریک پن وغیرہ) الگ ہو۔ اول ساکن ہوا اور ثانی متحرک ہو۔

د\ات - قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنِ الْغَيِّ

ت\اد - قَالَ قَدْ أَجَبَتْ دَعْوَتُكُمَا

ت\اط - فَأَمَنتُ طَائِفَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَتْ طَائِفَةً

ط\ات - لَنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِي إِلَيْكَ لَا قُتْلَكَ

ذ\ظ - وَلَنْ يَنْفَعُكُمُ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمُ أَكْمُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ

ق\ک - أَلَمْ تَخْلُقُكُمْ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ

ن\م - أَلَمْ تَخْلُقُكُمْ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ

ل\اد - بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ

ب\ام - يَا بُنَيَّ ارْكِبْ مَعَنَا

ث\اذ - فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلُ عَلَيْهِ يَلْهَثُ أَوْ تُشْرُكُهُ يَلْهَثُ ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

11- علامت وقف (ٹھر نے کی علامتیں)

م - وقف لازم - ٹھرنا لازم ہے ورنہ معنی میں غلطی ہو جاتی ہے۔

ط - وقف مطلقاً - وقف بہتر ہے۔

ج - وقف جائز - وصل ووقف دونوں جائز۔ وقف بہتر ہے۔

ز - وقف خُورٰ - وصل ووقف دونوں جائز۔ وصل بہتر ہے۔

ص - وقف مُرْخَص - وصل بہتر ہے۔ لانی آیت ہو تو وقف جائز ہے۔

.....\مع مع - معانقہ - کسی ایک :: پر ٹھرے

لا - نہ ٹھرے ورنہ معنی میں فراد ہونے کا ظہر ہے۔ ۵ - جملہ پورا ہونے پر یہ علامت لکھی جاتی ہے۔

قف - الفاظ ملا کرنے پڑتے ہیں۔ سکتہ \س - سانس توڑے بغیرے ٹھر کر قراءت آگے باری رکھنا

ایک سے زیادہ علامات ہوں تو سب سے اوپر والی علامت یا پہلے آنے والی علامت (سیدھے جانب کی) کو ترجیح دی جائے گی

- تجوید کے قواید کو کسی حال میں ترک نہیں کرنا چاہیے۔ قواعد تجوید میں غلطی کرنے کو "لحن" کہتے ہیں اس کی دو قسمیں میں۔
 - لحن جلی: قرآنی الفاظ میں ایسی خطا کرنے کا سبب ہے جس سے حرف بدل جائے اور معنی بدل جائیں جیسا کہ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ : ساری تعزیت اللہ کے لیے اور **الْهَمْدُ لِلّٰهِ**: آگ ہم جانا اللہ کے لیے
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ : گھرہ لوگ ، دآلین: راہ راست کے لوگ - **عَظِيمٌ**: بڑا آزمیں: آفت میں مبتلا
 عَلِيِّمٌ: جانے والا آئیم: در دنک
 - یا اعراب کو بدل دینا جس سے معنی بدل جاتے میں علمت: میں نے جانا علمت تو نے جانا (مرد) علمت تو نے جانا (عورت) وغیرہ۔ قرآن پڑھنے وقت لحن جلی کی غلطی کرنے سے آدمی گھنگھا رہتا ہے اور بقول علماء فقہ نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ اس سے پہچا فرض ہے۔
 لحن غنی: عیسیے غنہ ، انتفاء ، مدکی زیادتی ، موٹے اور باریک پن کا لحاظ نہ رکھنا وغیرہ۔ اس سے --- قرآن کی فصاحت میں فرق آ جاتا ہے۔ مسنون طریقے سے الفاظ کی ادائی نہیں ہوتی۔ اس سے بھی پہچنے کی ضرورت ہے۔
- تعود یعنی اعوذ بالله من الشیطان الرجیم، بسم الله الرحمن الرحيم اور سورہ کو ملکر یا الگ الگ پڑھنے کی حسب ذیل صورتیں ہو سکتی میں۔
 - تعود بسم الله الرحمن الرحيم
 - ✓ ۵-----۵----- یعنی الگ الگ
 - ✓ ۵----- یعنی تعود اور بسم الله الرحمن الرحيم
 - ✓ ۵----- ۵----- تعود الگ ، بسم الله الرحمن الرحيم اور سورہ الگ
 - ✓ ۵----- ۵----- یعنی ملکر

﴿ سورہ ، بسم الله الرحمن الرحيم کی حسب ذیل صورتیں ہو سکتی میں۔

سورہ	بسم الله الرحمن الرحيم	سورہ
۵-----۵-----		۵-----۵-----
۵-----۵-----		۵-----۵-----
۵-----۵-----		۵-----۵-----
۵-----۵-----		۵-----۵-----
- شروع کرنے والوں کی سوت کے لئے مد کے قاعدے آسان بنانے کی تفصیل کتب تجوید میں دیکھ سکتے ہیں۔ پریکٹس کے لئے آپ پریکٹس سے کسی قاری کو سنتے ہوئے ساتھ ساتھ قرآن پڑھیں۔ تجوید کو اچھی طرح سیکھنے کے لئے اسناڈ کے سامنے پریکٹس ضروری ہے۔